WORKGROUP

BACK TO THE BIBLE

"تثلیث الٰہی: باپ، بیٹا، پاک روح"

تعاف (سبق نمبر 1)

سابقہ تاریخ کا خلاصہ (سبق نمبر 1)

لفظ تثلیث کا ابتدائی استعمال (سبق نمبر 2)

ایتھینیس کے مطابق عقیدہ (سبق نمبر 3)

تثلیث کے تصور خلاف اعتراضات (سبق نمبر 4)

پرانے عہد نامے میں خدا کے نچوڑ کا مکاشفہ (سبق نمبر 5)

نئے عہد نامہ میں کدا کے نچوڑ کا مکمل مکاشفہ (سبق نمبر 6)

ایک ذات میں تین اشخاص؛ تین اشخاص کی ایک ذات (سبق نمبر 7)

آخری بیان (سبق نمبر 8)

سبق نمبر 1

تعارف:

1 .0 آج بہت سارے مسیحی اس مضمون سے بھرے نہیں ہیں عبادت کے دورانبہت سارے بطوریائی لمحات آتے ہیں جب خدائے ثالوث کانام لیاجاتاہے، لیکن کوئی بھی کھڑاہو کر نہیں کہتا: " میں اس لقب سے اتفاق نہیں کرتا، کیونکہ خداایک ہے اور تین اشخاص یا تین خدانہیں ہیں" یاکوئی دوسرا شخص احتجاج کرتاہے: "کیونکہ یسوع خدانہیں وہ ایک قوت ہے وُہ محض خداکی ایک عظیم ترین مخلوق ہے" غالباہمیں ایک ایسے خداسے جو ثالوث ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہمارے ابتدائی ایام میں جب ہم ایک سچے عقیدے کے ساتھ بھڑے، یعنی تثلیث کے عقیدے کے ساتھ غالبا، ہمارے بچائے جانے کے بعد، ہم نے ایک مٹنگ یا کلیسیاء میں شمولیت کی جہاں لوگ اس عقیدے پر یقین رکھتے تھے اور ہم نے خداباپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ لیا، خدائے ثالوث کے نام میں اب، اگر یہ بہت واضح ہے اور اس کے ساتھ ہمیں کوئی مسئلہ نہیں، تو پھر اس کے بارے کیوں لکھیں؟ جواب تین باتوں پر مبنی ہے:

1 . 1 خطوط، بحثوں، رسالوں اور گواہیوں سے، ہم نے یہ دیکھا کہ اس مضمون کے حوالے سے بہت جہالت ہے بمشکل کوئی ایک اپنی بشارتی کلیسیاؤں میں اس کو سکھاتاہے، نہ ہی ان کلیسیاؤں کے بائبل کے معالعہ کے دران سکھایاجاتاہے ایساہی پینتی کوشتی کلیسیاؤں میں بھی ہے تبلیغ کرتے اور روح القدس کے بپتسمہ کے بارے بائبل مطالعات کرواتے ہیں اور روح لقدس کے پھلوں کے بارے میں لیکن الٰہی تثلیث کی تعلیم پینتی کوشتی کلیسیاؤں میں ایک مقبول مضمون نہیں ہے۔

1 . 2 بہت سارے سنجیدہ مسیحیوں کی رائے ہے کہ الٰہی تثلیث کا عقیدہ الیشیائی آرتھوڈکس اور رومی کاتھوک کلیسیا کی پیداوار ہے یہ ایک غلط تصور ہے یہ اس وقت آیاجب اس عقیدے کے بارے نیسیاء کی کانفرنس (325) اور کونسٹنڈائین کی کانفرنس (381) میں اس عقیدے کے بارے میں فیصلہ کیا گیا۔

1 . 3 بائبل کی آیات اور ذکر کی گئی کلیسیاؤں کے وفاداروں مسیحیوں نے غلط راستہ اختیار کیا، کیونکہ وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ تثلیث بائبل میں موجود نہیں وہ مکمل طور پر درست ہے، کم از کم اگر ان کا یہ مطلب ہے کہ لفظ تثلیث کی اصطلاح بائبل میں نہیں ہے لیکن وہ اس حقیقت سے آگاہ نہیں ہو سکتے، کہ تمام بائبل، ابتداسے آخر تک خداکی تثلیث کا اعلان کرتی ہے۔ بہت سارے مختلف رشتوں سے اپنے خداکیلیے تثلیث کا لفظ جلال پاتاہے ہم کوشش کریں گے کہ آنے والے مطالعہ میں اس کو سامنے لائیں۔ یہ ایک "ہلکی" غذانہیں ہوگی، لیکن ہم دعاکرتے ہیں کہ یہ ایک نشوونمادینے والی غذاہوگی۔

سابقہ تاریخ کا خلاصہ

جب ہم نئے عہد نامہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا حصہ جھوٹی تعلیمات کے خلاف دفاع پر مشتمل ہے بہت سارے لکھاری سنجیدہ خبرداریوں کو بھی نظر انداز کرتے ہیں، خاص طور پر جب وہ اپنی زندگی کے خاتمے کو نزدیک دیکھتے ہیں۔

پونس رسول لکھتا ہے " پس اپنی اور اس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیائی گلہ بانی کرو جیسے اس نے خاص اپنے خون سے مول لیا میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑے تم میں آئیں گے جنہیں گلہ پر کچھ ترس نہ آئے گا اور خود تم میں سے ایسے آدمی اٹھیں گے جو الٹی الٹی باتیں کہیں گے تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں" اعمال 20 باب 28 سے 30 آیت۔

یسوع کے صعود کے بعد شاگردوں کو خود ہی آگے جانا تھا لیکن وہ اپنے آپ نہ گئے اور نہ ہی انہوں نے اپنی طاقت پر بھروسہ کیا پینتی کوست کے وقت روح القدس ان پر نازل ہوا انہوں نے الٰہی زور حکمت پائی انہوں نے پیغام کی اور اس کو ضبط تحریر میں لائے خاص طور پر پولس کی نجات کے بعد (جو کہ اصل میں ایک تبالہ نویس تھا) لوگوں نے مزید لکھنا شروع کیا نئے نئے پائے جانے والی کلیسیاؤں کو دلیری دینی پڑی اور انہیں درست کرنا پڑا دوسرے رسولوں کے پاس خاص مکاشفات تھے جو ہو ضبط تحریر میں لائے اور پھر دوسرے ایماندار اس سے فائدہ اٹھا سکے دوسروں نے اہم معاملات میں بصیرت پائی جیسے کہ عبرانیوں کو خط لکھنے والے مصنف نے یہ تحریریں اب نئے عہد نامہ کی فہرست میں اکٹھی شکل میں ملتی ہیں۔ان کی زندگیوں میں بلکہ اکثر ان کی موت کے بعد یہ ابتدائی مختلف کلیسیاؤں میں بانٹی گئیں۔ وہاں پر بلند آواز میں پڑھی گئیں اور بزرگوں نے ایمانی معاملات کو کلیسیا کے اراکین کے سامنے واضح کیا لیکن وقت کی دھاراؤں کے ساتھ ساتھ ابتدائی قدیم تحریریں غائب ہو گئیں اور لوگوں کے ہاتھوں میں موجودہ تحریروں کی جلدیں آئیں بعد میں ان تحریروں کے ساتھ دوسری اہم مذہبی تحریریں بھی روحانی راہنماؤں کے دوران ابتدائی مسیحی کلیسیا کے درمیان بہت زیادہ خط و کتابت ہوتی تھی اور اس طرح سے بھی ابتدائی مواد اکٹھا کیا گیا اور ہمیں تحریری جلدوں کے ساتھ جو ہمارے ہاتھ میں ہیں یا ان جلدوں کا حصہ ہیں ضرور اس کے ساتھ مطمن ہونا چاہیے۔

اس صورت حال سے ہم خدائے ثالوث کے بارے میں اپنے مطالعہ کا آغاز کریں گے۔

سبق نمبر 1 میں سے سولات

1 ۔ کیوں۔الٰہی تثلیث کے بارے میں مطالعہ ضروری ہے ؟

2 ۔ کیوں جھوٹے استادوں نے تثلیث کے بارے میں کلیسیاؤں میں مشکل پیدا کی ؟

3 ۔ جب آخری بارہ رسول مر گئے تب کیا ہوا؟

4 ۔ سچائی کس طرح سے جاری رہی ؟

سبق نمبر2 :

سنجیدہ جھوٹی تعلیمات

کلیسیا کے ابتدائی ادوار میں بہت سارے مسائل تھے جن جو حل کرنے کی ضرورت تھی رسولی بزرگ کلیسیائی اجداد اور رسولوں کے جانے کے بعد راہنمار وائتی تعلیمات کی طرف آئے خاص طور پر خدا کے نچوڑ کے بارے۔

1 . 3 لبیٔ کا سبلیئیس جو کہ روم میں (200) میں زندہ تھا اس انے یہ پڑھایا کہ باپ بیٹا اور روح القدس ایک ہی خدا کے تین پہلو ہیں (سبیلئین ازم، جو کہ ماڈل ازم بھی کہلاتی تھی) روم کے مقامی گرجے نے اس کو اس کی خدمت سے برطرف کر دیا۔

2. 3 ایریئس، جو 250 سے 336 تک زندہ رہا اس نے دعویٰ کیا کہ خدا کا بیٹا ابدی نہیں تھا بلکہ خدا نے پیدا کیا پس انے سکھایا کہ یسوع مسیحھ خدا نہیں تھا (ایرینازم) ہمارے ایام میں یہواہ ویٹنس کی یہی تعلیمات ہیں۔

3 . 3 مقدونین ازم، 362 عیسوی میں بشپ کنسٹنٹائن کی ایک رویا نے اس بات پر زور دیا کہ روح القدس خدا اور بیٹے کے برابر نہیں، کیونکہ وہ خلق کیا گیا اور اسی سبب سے وہ خدا نہ تھا۔

بے شک یہ مختلف قسم کے نظریات مسیحی کلیسیاؤں کے درمیان ہنگامہ آرائی کا سبب بنے، راہنماؤں نے اپنی خط و کتابت میں شدید رد عمل کا اظہار کیا۔ ایک واضح نقطہ حاصل کرنے کے لیے وہ بہت دفعہ اپنی نام نہاد کو نسلوں میں آئے۔ انہیں جانی جانے والی کانفرنس میں نیسیا کی کانفرنس ہے جو کہ ایشیا مائنر کے شمال مغرب کے ساحل پر ایک مقام ہے کونسٹن ٹائن کے مغرب میں 325 میں یہاں ایرس اور ایتھنیسی ایس ایک دوسرے کے خلاف مف آرا ہوئے ایتھنیسی ایس (275 ء – 373 ء) مصر میں اسکندریہ میں چرچ

کا ایک ڈہلن تھااور وہ سالوں سے ایرس کی تعلیماتے کے خلاف مزاحمت کرتا تھاجو کہیہ تھیں کہ یسوع مخلوق ہے اور وہ خدا انہیں تقریبا 300 کلیسیاؤں کے راہنماؤں نے اس کونسل میں حصہ لیااور آخر کار ایرس کی تعلیم کو رد کر دیا گیا۔ عظیم شہنشاہ کونسٹن ٹائن جو اسے پہلے پیگن تھا وہ مسیحی ہو گیااور اس نے کونسل کی راہنمائی کی اگرچہ ایرس ادادین سے ہار گئے اور ان کو منع کر دیا گیا اس تعلیم کو جاری نہ رکھیں لیکن ابھی تک بہت ساری کلیسیاؤں میں اس کا بڑا اثر ہے اس کے بعد انھوں نے اس طرح سے ہاتھ بڑھایا کہ عظیم شہنشاہ کونسٹن ٹائن کے دور کے فاتح لوگوں نے لوگوں کی ایک نئی کونسل بلائی یہ کونسٹن ٹائن پول کی میں بلائی گئی 381 ءمیں نیساء کی کونسل کے فیصلوں کی یہاں تصدیق کی گئی اس وقت سے ایرس کے پیدا کیے گئے مسائل زیادہ تر غائب ہو گئے۔

تثلیث کے لفظ کا ابتدائی استعمال

ابتدائی کلیسیاء کے ادب میں، تھفلس انیطیپس کی کلیسیاء کا راہنما ہے جو کہ ایشیاء مائز میں ہے جس کے لیے یونانی لفظ تریاس استعمال ہوا جو کہ خدا باپ کا حوالہ دیتا ہے تقریبا اسی وقت میں ترتولینس (160 ء225 ء) انھوں نے لاطینی لفظ اپنے ایک آرٹیکل میں ہریٹک تعلیمات کے دفاع میں ترینیتا تیس استعمال کیا۔

یہ ایک تعلیم کو نامنظور کرنے کی ایک بات تھی لیکن ایک دوسرا معاملہ سچ کی وضاحت کرنا بھی تھا ایتھنیسی ایس کے لیے شکر ہو کہ وہ اکٹھے ایک لقطے پر متفق ہوئے جو کہ دستاویز پر تحریر کیا گیا۔آنے والی صدی میں ایتھینس ایس کی تعلیم کی ایک مزید وضاحت نے اس کو ضروری ثابت کیا اگستین (254 ء– 430) جو کہ شمالی افریقہ میں ہیسیو کی کلیسیاء کا سربراہ تھ وہ اس موضوع سے جڑا رہا اس نے ٹرینیٹٹ دائی لکھی جس کا مطلب ہے خدا کی تثلیث فرانس میں ارلس میں پہلی دفعہ قیصریہ کی ڈاک ہیں اس عیدے کا ذکر کیا گیا (470 ء– 542 ء) پرانی ترین دستاویز کی تاریخ سترویں صدی سے اور اٹھارویں صدی کے شروع سے ہے 1857 ءمیں لاطینی متن جرمنی میں ترجمہ کیا گیااور 1965 ءمیں ڈچ زبان میں ترجمہ کیا گیا ڈچ ریفارمڈ کلیسیاء مسیحی دیفارمڈ کلیسیاء اور نیدرلینڈ میں ریغارمڈ کلیسیاء نے اپنی بطور رہائی عبادتوں میں اس عیقدے کا استعمال کیا مشرقی آرتھوڈکس کلیسیاؤں نے رومن کاتھلک کلیسیاؤں نے اور اینگلین کلیسیاؤں نے ایتھنیس کے بعد اس عقیدے کا نام استعمال کیا مندرجہ ذیل میں اس مکمل فہرست ہے۔

اس کو پڑھنے سے پہلے ہم آپ کی توجہ کاتھولک ایمانی تصور کی طرف دلائے گئے اس عقیدے میں کاتھلک کا مطلب ہے کائناتی مسیحی کلیسیاء اس کو مقامی کلیسیائی فرق سے الگ کرتے ہیں اس کی زبان تقریبا پرانی طرز کی ہے اور یہ بہت ہی پرانی تحریر کا ترجمہ ہے۔

سبق نمبر 2 سے سوالات:

1 ۔ کلیسیاء کے پہلے ادوار کے دوران کونسے بہت اہم جھوٹے اساتذہ تھے ؟

2 ۔ کس طرح سے کلیسیائی راہنماؤں نے ان معاملات کو طے کیا؟

3 ۔ایمان کا سب سے اہم دفاع کرنے والا کون تھا؟

4 ۔ کس عرصہ کے دوران یہ سب واقع ہوا؟

سبق نمبر 3

ایتھنتیس ایس کے بعد عقیدہ

1 ۔جو نجات پائے گا تمام چیزوں سے پہلے یہ ضروری ہو گا کہ وہ کا تھلک ایمان کو قبول کرے۔

2 ۔جو ایمان جسے کوئی بھی پوری طرح اپنائے رکھے وہ اس میں شک نہیں کرے گا ورنہ وہ آخرت میں سزا پائے گا۔

3 ۔اور کا تھولک ایمانیہ ہے: کہ ہم تثلیث میں ایک خدا کی پرستش کرتے ہیں،اور تثلیث میں اتفاق ہے۔

4 ۔نہ ہی اشخاص کو الگ کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان کی قدرت کو۔

5 ۔ایک شخص باپ ہے دوسرا بیٹا اور تیسرا روح القدس۔

6 ۔لیکن خدا باپ بیٹا اور خدائے روح القدس تمام ایک ہیں ان کا جلال ایک سا اور ان کی حشمت دائمی۔

7 ۔جیسے خدا باپ ہے جیسے بیٹا اور ایسے ہی خدائے پاک توح۔

8 ۔خدا باپ کو کسی نے خلق نہیں کیا بیٹا تخلیق نہیں اور نہ ہی خدائے روح القدس تخلیق ہے۔

9 ۔خدا باپ لا محدود بیٹا لا محدود اور روح القدس لا محدود ہے۔

10 ۔خدا یا دائمی، خدا بیٹا دائمی اور خدائے روح القدس دائمی ہیں۔

11 ۔اور پھر بھی وہ تین دائمی نہیں ہیں بلکہ ایک دائمی ہے۔

12 ۔اور وہ تینلا محدود نہیں نہ ہی تین مخلوق ہیں بلکہ ایک خالق اور ایک لا محدود۔

13 ۔پق اس طرح سے خدا قادر مطلق ہے، بیٹا قادر مطلق ہے اور پاک روح قادر مطلق ہے۔

14 ۔اور پھر بھی تین قادر مطلق نہیں ہے بلکہ ایک قادر مطلق ہے۔

15 ۔یس پا بخدا ہے، بیٹا خدا ہے: اور روح القدس خدا ہے۔

16۔اور پھر بھی وہ تین خدا نہیں؛ بلکہ ایک خدا ہے

17 ۔پس باپ خداوند ہے، بیٹا خداوند ہے اور روح القدس خداوند ہے۔

18 ۔اور پھر بھی تین خداوند نہیں بلکہ ایک خداوند ہے

19 ۔ہمیں یہ تسلیم کرنا ہے کہھر شخص خود خدا اور خداوند ہے۔

20 ۔ہمیں کاتھولک مذہب یہ کہہ کر منع کرتا ہے کہ تین خدا یا تین خداوند ہونے ہیں۔

21 ۔خدا کو کسی نے نہیں بنایا نہ ہی کسی نے خلق کیا۔

22 ۔خدائے واحد کا بیٹا بنایا نہیں گیا خلق نہیں کیا گیا بلکہ اکلوتا ہے۔

23 ۔پاک روح باپ اور بیٹے کا ہے جو بنایا نہیں گیا خلق نہیں کیا گیا اکلوتا نہیں ہے بلکہ مصروف عمل۔

24 ۔پس ایک باپ ہے نہ کہ تین باپ، ایک بیٹا ہے نہ کہ تین بیٹے، ایک روح القدس ہے کہ تین روح القدس۔

25 ۔اور اس تثلیث میں کوئی چھوٹا نہیں یا دوسرے کے بعد نہیں کوئی بھی برتر نہیں، یا کوئی بھی دوسرے سے کم تر نہیں۔

26 ۔بلکہ تینوں اشخاص اکٹھے دائمی ہیں اور مساوی ہیں۔

27 ۔پس تمام چیزوں میں تثلیث کا اتحاد اور پرستش کے لیے تثلیث کا اکٹھ ہے۔

28 ۔جو کوئی نجات پائے گا وہ ضرور اسی طرح سے تثلیث کو سوچے گا۔

29 ۔مزید برآں دائمی نجات کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے مجسمونے پر یقین رکھے۔

30 ۔ صحیح ایمان کے لیے ہم ایمان رکھتے اور اعتراف کرتے ہیں کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح خدا اور انسان ہے۔

31 ۔خدااپنی صفات میں تنہا، دنیا سے پہلے اور مجسم ہونے سے پہلے وہ اپنی ماں کے ذریعے دنیا میں پیدا ہوا۔

32 ۔کامل خدااور کامل انسان ایک مصقول روح اور ایک انسانی جسم کے زور میں۔

33 ۔باپ کے برابر خدا ہوتے ہوئے اور انسای ہوتے ہوئے اپنے باپ سے تھوڑا کم۔

34 ۔اگرچہ وہ خدااور انسان ہوالیکن پھر بھی دو نہیں بلکہ ایک مسیح۔

35 ۔نہ خدا ہونے سے جسم میں تبدیل ہونے سے، بلکہ آدمی سے خدا ہونے میں۔

36 ۔ایک مکمل زور کی الجھن سے نہیں بلکہ ایک شخص سے اتحاد میں۔

37 ۔ایک مناسب روت اور ایک انسان میں مناسب جسم پس ایک مسیح میں خدااور انسان۔

38 ۔جو ہماری نجات کے لیے دوزخ میں اترا، تیسرے دن مردوں میں سے زندہ ہوا۔

39 ۔جو آسمان پر اٹھایا گیا وہ خدا باپ کے دائیں ہاتھ بیٹھا ہے خدائے قادر مطلق کے اور وہاں سے وہ جلد زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے آئے گا۔

40 ۔اور جس کے آنے پر تمام لوگ اپنے بدنوں میں دوبارہ جی اٹھیں گئے اور پنے کاموں کا حساب دیں گئے۔

41 ۔اور وہ جنھوں نے اچھے کام کیے ہونگے وہ ہمیشہ کی زندگی میں جائیں گئے اور وہ جنھوں نے برے کام کیے ہمیشہ کی آگ میں۔

42 ۔یہ کاتھولک ایمان ہے جس پر ایک شخص کو سچائی سے ایمان لانا ہے جس کے بغیر وہ بچ نہیں سکتا۔

سبق نمبر 3 میں سے سوالات۔

1 ۔جب ہم لفظ عیقدے کا ذکر کرتے ہیں تو اس سے ہماری کیا مرداہے ؟

2 ۔کیا ایتھینسی ایس نے ایریسی کے خلاف آسانی سے لڑائی جیتی ؟

3 ۔نیسیاء کی کونسل میں کون موجود تھے ؟

4 ۔دوسری کونسل کی ضرورت کیوں پیش آئی اور یہ کہاں ہوئی ؟

سبق نمبر4

تثلیث کے تصور کے خلاف اعتراضات

جیسے ہم نے پہلے لکھا کچھ سنجیدہ مسیحی تثلیث کے تصور کے بارے میں کسی حد تک محدود ہیں ہم نے آپ کو ایک تاریخی سروے کروایا کہ کس طرح سے یہ تصور وجود میں آیا لیکن اب ہم اس کے کچھ اعتراضات پر نظر ڈالے گئے۔

6.1 <u>**تثلیث رومن کا تھولک یا مشرق آرتھوڈکس کی ایجاد ہے۔**</u> یہ دوست نہیں ہے کیونکہ یہ کلیسیائیں اور جماعتیں اس وقت موجود ہی نہیں تھیں جب یہ عقیدہ ایتھینسی ایس کے بعد لکھا گیا بحرہ روم کے ارد گرد کے علاقوں میں بہت ساری کلیسیائیں تھیں وہ ساری آزاد تھیں۔ انھی، میں روم کی مقمی کلیسیاء اور کونسٹن ٹائن پول کی مقامی کلیسیاء بھی تھی۔

کونسلز کے دوران ہر کلیسیاء کو دات دینے کا حق تھا کسی بھی کلیسیاء کے چاہے وہ روم کی کلیسیاء یا کونسٹن ٹائن پول کی کلیسیاء ہو اس کے دباؤ کے شواید نہیں ملتے مثال کے طور پہ ایتھینسی ایس اسکندریہ سے آئے (جو کہ مصر کا ایک اہم قصبہ تھا نیسیاء کی کونسل (325ء) میں مختلف کلیسیاؤں میں سے 300 نمائندے تھے۔ 215 کلیسیاؤں کے نام جانے جاتے ہیں جغرافیائی طور پر ان کو اس طرح سے تقسیم کیا گیا، سپین کی 40 کلیسیائیں، اٹلی کی 2 کلیسیائیں، یونان کی 10 کلیسیائیں، ایشیاء مائز کی 100 کلیسیائیں، فلسطین اور شام کی 45 کلیسیائیں، مصر کی 13 کلیسیائیں، اور کرائن کی 5 کلیسیائیں۔ رومی حکومت کے زوال کے بعد روم کی مقامی کلیسیاء نے اپنے طور پہ مغربی کلیساؤں پر اپنی طاقت کو وجود دیا (تقریبا 600 ء) میں۔

6 . 2 لفظ تثلیث کہیں بھی بائبل میں نہیں آیا، یہ سچ ہے لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ تثلیث سچ نہیں ہے۔ ہم دوسرے الٰہاتی تصورات کو استعمال کرتے ہیں جو بائبل میں نہیں آئے کوئی بھی اس بات پہ اعتراض نہیں کرتا جب ہم لفظ بائبل استعمال کرتے ہیں جب کہ بائبل میں یہ لفظ نہیں آیا ہم یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ لفظ الٰہات نہیں ملتا لیکن پھر بھی ہم بغیر ہچکچاہٹ کے استعمال کرتے ہیں جب ہم خدا کے متعلق چیزوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جب آپ لفظ انقلاب استعمال کرتے ہو (صعود نہیں) یہ بائبل میں نہیں ملتا لیکن یہ ایک سنجیدہ مسیحی کی زندگی سے تعلق ہیں۔

6 . 3 ایک مسیحی کے لیے اس معاملے کو سمجھنا بھی بہت مشکل ہے یہ ایک بھید ہے ہم اس کو سمجھ نہیں سکتے۔ یہ درست ہے یہ ہماری سمجھ کے لیے حیران کن ہے کیا کوئی کسی شخص جو تثلیث کو رد کرنا چاہیے؟ سوچیے کس طرح سے یسوع مریم کا اکلوتا تھا اب یہ ایک عظیم بھید ہے۔(پڑھیے لوقا 1 باب 34 سے 38 آیت) لیکن ہم اس پر یقین رکھتے ہیں اور خدا کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ اس میں سب کچھ ممکن ہے اسی طرح خدائے ثالوث پر ایمان لانا ممکن ہے یہ ہمارا ایسے حیران کن معجزہ ہے کہ خدا ہم پر اتفاق اور تثلیث میں بھی ظاہر ہوا اس لیے اب ہم بائبل کی طرف جاتے ہیں یہ دیکھنے کے لیے کہ یہ سب سچ ہے۔

سبق نمبر 4 میں سے سوالات

1 ۔ کیا تثلیث، رومن کاتھولک کلیسیاء کا عقیدہ ہے؟

2 ۔ بائبل مسیحی لفظ تثلیث استعمال کیوں نہیں ہوا؟

3۔ کیا یہ ایک مسئلہ ہے؟

4۔ بائبل میں کچھ دوسرے بھیدوں کا ذکر کریں؟

سبق نمبر 5

پرانے عہد نامے میں خدا کے نچوڑ کا محدود مکاشفہ۔

1 . 7 پیدائش کی کتاب کے پہلے باب کی 26 آیت میں خدا اپنی بنانے والی زمین پر انسان کی پیدائش کے ارادے کا اعلان کرتا ہے وہ کہتا ہے " آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلوں پر اختیار رکھیں۔۔۔۔۔ پس خدا نے انساان کو اپنی صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اس کو پیدا کیا نر اور ناری ان کو پیدا کیا" یہ ہماری توجہ دلاتا ہے کہ زبان دانی کے اعتبار سے لفظ ہم (x2) ، ہمارا، اس کا، یا وہ x2 یہ تمام خدا کے لیے اشارہ کرتے ہیں سکول کا ایک ماسٹر فوراً اس کو درست کرے گا اور سرخ پنسل استعمال کرے گا لیکن ابتداء سے اب تک کسی بھی نقاد نے سرخ پنسل استعمال نہیں کی یہ پہلا اشارہ ہے کہ خدا ایک واحد صیغہ نہیں ہے بائبل میں لکھا ہے " خدا نے ابتداء میں زمین وآسمان کو پیدا کیا۔۔ اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھیں" یہاں تھوڑا سا پردہ ہٹایا جاتا ہے تخلیق کے دوران خدا اکیلا نہیں اس کی روح بھی وہاں ہے یہ بات ملکیت پسند اسم صفت ہمارے اور ہم سب کی وضاحت آیت نمبر 26 میں کرتی ہے۔ یہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ خدا کی ذات جمع میں۔

2 . 7 باغ عدن میں سے گرائے جانے کے بعد اور آدم اور حوا اور شیطان کی سزا کا معاملہ پائے جانے کے بعد خدا نے یہ بات کی" اور خداوند نے کہا دیکھو انسان نیک بد کی پہچان میں ہم میں س ے ایک کی بانند ہو گیا اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لیے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے" پیدائش 3 باب 22 آیت یہاں بھی خدا خود کو ایک جمع کے شخص کے طور پہ مخاطب کرتا ہے اسی طرح ہم بابل کے برج کی کہانی کے بارے میں دیکھتے ہیں خدا لوگوں کے منصوبوں کو دیکھنے کے بعد بات کرتا ہے" سو آؤ ہم وہاں جا کر ان کی زبان میں اختلاف ڈالیں تا کہ وہ ایک دوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں" پیدائش 11 باب 7 آیت۔

3 . 7 مشرقی آرتھوڈکس کلیسیاؤں میں لوگ بہت سارے تصورات کی پوجا کرتے ہیں انھوں نے بائبل کی بہت ساری شخصیات کی جیسے رسولوں کی، یوسف کی، مریم کی، اور شمعون کی خوبصورت تصویریں بنائی ہیں ایک مشہور تصور ممرے کے بڑے بڑے درختوں کے نیچے خدا کا ابراہام کی طرف جانا ہے جیسے کہ پیدائش 18 باب اسے 15 آیات میں بنایا گیا ہے مشرقی کلیسیاء کے مطابق یہ تین آدمی خدائے ثالوث ہیں جنہوں نے ابراہام کیا بائبل میں اس کہانی میں آنے والی آیات میں دو آدمی جو صدوم اور عمورہ گئے وہ فرشتے تھے تاہم اس بات کے لیے سارے قائل نہیں ہیں لیکن یہ اکثر پرانے عہد نامے میں ہے کہ خدا اور خداوند کے فرشتے ہیں پس یہ تصور کیا جاتا ہے یہ تین آدمی تثلیث الٰہی ہیں نہکہ محض ایک کہانی ہم تین مثالیں دیتے ہیں لیکن اور بھی بہت ساری بائبل میں موجود ہیں،

7.4 جب ہاجرہ جو کہ ساری کی ایک لونڈی تھی جب وہ صحرا کی طرف بھاگ تو وہ خداوند کے ایک فرشتے سے ملی اس نے اسے مشورہ دیا کہ وہ ابراہام کے خیمے کی طرف واپس جائے خدا کے فرشتے نے اس سے ایک خوبصورت وعدہ بھی اس کے ہونے والے بیٹے اسمائیل کے مستقبل کے بارے میں کہا پھر جب وہ واپس جاتی ہے تو وہ بہت شکر گزار ہے اور کہتی ہے " اس نے تو خداوند کو ایک نام دیا جس نے اس سے بات کی خدائے بصیر ہے کیونکہ میں نے یہاں بھی اپنے دیکھنے والے کو جاتے ہوئے دیکھا"۔ پیدائش 16 باب سے 14 آیت۔

7.5 400 سو سال بعد میں صحرا میں بھی سوسیٰ بے چین ہے جب وہ جلتی ہو دیکھتا ہے اور اس کی طرف جاتا ہے لیکن خدا کی آواز اسے مزید آگے جانے سے خبردار کرتی ہے تب اسنے کہا ادھر مت آ اپنے پاؤں سے جوتا اتار کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے پھر اس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا یعنی ابراہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں" ۔ اب ہم اسی باپ کی دو آیات پیچھے جاتے ہیں۔" خداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی میں آگ کے شعلے میں اس پر ظاہر ہوا" ۔ خروج 3 باب 6 آیت (دیکھیے اعمال 7 باب 30 آیت بھی)

7.6 7رات کے دوران اسرائیلیوں کے دریائے قلزم پار کرنے سے پہلے، بادل کا اور آگ کا سیون ان کے سامنے اور ان کے پیچھے کھڑے تھے ہم پڑھتے ہیں" اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر ان کے پیچھے ہو گیا۔۔۔۔۔۔اور ررات کے پچھلے پہر خداوند نے آگ اور بادل کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی اور ان کے لشکر کو گھیر ادیا۔" خروج 14 باب 19 سے 25 آیت ان تمام تین مثالوں میں خدا اور خداوند کا فرشتہ ایک ہی طرح کے لوگوں کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ یہ بات بھی اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ خدا ایک شخص سے زیادہ ہے۔

7.7 پھر بھی ایک دوسرا اشارہ ہم یسعیاہ کی کتاب میں دیکھتے ہیں نبی اپنی بلاہٹ اور پاکیزگی کے بارے لکھتا ہے" پھر میں نے خداوند کی آواز سنی جس نے جس نے فرمایا میں کسی کو بھیجوں اور **ہماری** طرف سے کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کی میں حاضر ہوں مجھے بھیج" یسعیاہ 6 باب 8 آیت جیسے کہ پہلے ہی پیدائش میں ذکر کیا گیا ہے خدا جمع کا صیغہ استعمال کرتا ہے جب کہ اسمائے ضمیر **میں** اور **ہم** ایک ہی شخص کے بارے بات کرتے ہیں کچھ لوگ یسعیاہ کے اسی باب کی تیسری آیت کی طرف اشارہ کرتی ہے جہاں یہ کہتی ہے قدوس قدوس قدوس رب افواج ہے ساری زمین اس کے جلال سے معمور ہے"۔ وہ حیران ہیں کہ قدوس لفظ کا بار بار دہرایا جانا اسم ضمیر ہم کو ظاہر۔

7.8 امثال 30 باب 4 آیت میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ایک ممکنا اشارہ خدا کو زیادہ اشخاص میں بیان کرتا ہے" کون آسمان پر چڑھا اور پھر نیچے اترا؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانی کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانی کو چادر میں

باندھا؟ کس نے زمین کی حدود ٹھہرائیں ؟اگر تو جانتا ہے تو بتا اس کا کیا نام ہے اور اس کے بیٹے کا کیا نام ہے" جب ہم اس آیت متن کا مطالعہ کرتے ہیں یہ بات واضح ہے کہ وہ شخص صرف خدا ہو سکتا ہے اور اس صورت حال میں خدا کا ایک بیٹا بھی ہے۔

7 . 9 یسعیاہ 61 باب کی 3 آیت میں ہم خدا میں ہم مختلف شخصوں کو دیکھتے ہیں جن کا ذکر ایک ہی وقت میں ہوا ہے" خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سناؤں اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکست دلوں کو تسلی دوں قیدیوں کے لیے رہائی، اور اسیروں کے لیے آزادی کا اعلان کروں تاکہ خداوند کے صالح مقبول اور اپنے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں اور سب غمزدوں کو دلاسا دوں صیون کے غمزدوں کے ہے یہ مقرر کر دوں کہان کو راکھ کے بدلے صحرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اداسی کے بدلے ستائش کا خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اس کا جلال ظاہر ہو" ۔ اگر ہم اسم ضمیر **مجھے** دیکھیں تو ہم لکھتے ہیں کہ یسوع مسیح ہے اور واضح طور یہ اس کو اجازت دی گئی ہے پھر ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ خدا باپ میں اکٹھے تین اشخاص ہیں۔

سبق نمبر 5 میں سے سوالات۔

1۔ پرانے عہد نامے میں ان مقامات کا ذکر کیجیے جہاں خدا ایک سے زیادہ اشخاص کے طور پر بیان کیا گیا ہے ؟

2 ۔ کیا ہمیں ہمیشہ ان کہانیوں کے بارے میں شک رہتا ہے ؟

3 ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کچھ دوسرے واقعات بھی ان کہانیوں کے علاوہ اس مطالعہ میں حوالے کے طور پہ ہو سکتے ہیں ؟

4 ۔ کیا یہ تمام کہانیوں اکٹھی ہو کر ہمیں اس بات کا یقین دلاتی ہیں کہ خدا خدائے ثالوث ہے ؟

سبق نمبر 6

پرانے عہد نامے کا مطالعہ کرنے کے بعد خدا کی ذات کو جمع بتاتا ہے یہ وقت ہے کہ ہم نئے عہد نامے میں بھی اس پر نگاہ کریں پرانا عہد نامہ اس مضمون کے ساتھ توقعات ہمارے اندر چھوڑتا ہے اب ہم دیکھیئے گئے۔

نئے عہد نامے میں خدا کے نچوڑ کا مکمل مکاشفہ

8 . 1 یسوع نے دریائے یردن پر بپتسمہ لینے کے بعد بیابان میں گیا تاکہ شیطان اسے آزمائے وہ اس آزمائش میں شاندار طریقے سے کامیاب ہوا اور ناصرت میں جہاں وہ رہتا تھا دہنے کے لیے جاتا ہے سبت کے دن وہ ہیکل میں تھا جیسا کہ اس کی عادت تھی وہاں وہ کھڑا ہوتا ہے اور یسعیاہ کی کتاب کا ایک حصہ لوگوں کے لیے پڑھتا ہے یسوع سبت کے دن کیا پڑھتا ہے؟ بڑی حیرانگی کے ساتھ یسوع یسعیاہ 61 باب 1 سے 3 آیت پڑھتا ہے اس حصے کو ہم 9 .7 میں بھی دیکھتے ہیں پرانے عہد نامے میں تثلیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہیکل میں ہر ایک پوری توجہ دے رہا ہے یسوع ان آیتوں کے بارے میں کیا کہے گا؟" وہ ان سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا اور سب نے اس پر گواہی دی اور ان پر فضل باتوں پر جو اس کے منہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟" لوقا 4 باب 21 سے 22 آیت جب وہ تبلیغ کر رہا تھا تو اس نے ان کے لیے یہ واضح کیا کہ یسعیاہ کا یہ حصہ اسی کے متعلق کہہ رہا ہے اس بات نے انھیں بری طرح مشتعل کیا اور انھوں نے تقریباً یسوع کو شہر کے باہر مارنا چاہا یہ واقعہ ہمارے مطالعہ کے لیے بہت ضروری ہے، کیونکہ یہ واضح طور پر تثلیث الٰہی کی طرف اشارہ کرتی ہے، اب نئے عہد نامے کے عرصہ میں یسوع نے آزادی کے ساتھ بات کی اور خود کی طرف اشارہ کیا کہ وہ خود وہ شخص ہے جس کے بارے میں یسعیاہ 61 باب 1 سے 3 آیت ذکر کرتی ہے۔

8 . 2 اس سے پہلے کہ روح القدس یسوع کو بیابان میں لے جاتا تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے وہ دریائے یردن میں بپتسمہ لیتا ہے اس بپتسمہ کے وقت جو یوحنا اصطباغی نے دیا خدا میں تینوں شخص اس میں حصہ لیتے ہیں" جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یسوع بھی بپتسمہ پا کر دعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ آسمان کھل گیا اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اس پر نازل ہوا اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے تجھ سے میں خوش ہوں" لوقا 3 باب 21 سے 22 آیت نئے عہد نامے میں دوسرے بپتسموں کے بارے

میں پڑھتے ہوئے ہمیں یہ بات پتہ چلتی ہے کہ تقریباہر دفعہ ہی خدا باپ کی طرح خدا بیٹااور خدا روح القدس کا ذکر کیا گیااور بعض اوقات مختلف بپتسموں میں انھوں نے حصہ لیااسی معاملے میں بیابان کی آزمائش بھی تین الٰہی ذاتوں کے ذکر کیا ایک مثال ہے لوقا 4 باب 1 آیت سے 13 آیت میں روح القدس یسوع کو بیابان میں لے گیاابلیس کو جواب دیتے ہوئے وہ کہتا ہے" لکھاہے: صرف خداوند اپنے خدا کی پرستش کراور صرف اسی کی عبادت کر" ۔

8.3 یسوع کا مجسم ہونا ہمارے لیے ایک بڑا بھید ہے بہت سارے پیغامات اس کے بارے میں نہیں دیئے گئے۔ہم اس کی پیدائش کو پر کھے گئے بجائے کہ اس کے زمین پر آنے اور گہرائی میں یہ ہمارے مطالعہ میں مدد کرے گا مبشر طبیب لوقا ہمیں لوقا 1 باب 26 سے 38 آیت میں ہمیں نسخہ اور معلومات دیتا ہے ہمیں مزید بصیرت دینے کے لیے خدا باپ اپنے فرشتے جبرائیل کو مریم کے پاس بھیجتا ہے وہ یوسف کے ساتھ شادی کے لیے منگنی شدہ تھی فرشتہ اسے بتاتا ہے کہ اس سے ایک بیٹا پیدا ہو گا مریم تھوڑاسا احتجاج کرتی ہے کہ وہ ابھی کنوری ہے لیکن پھر وہ کہتی ہے،" میں خدا کی بندی ہوں میرے لیے تیرے قول کے موافق ہو"۔جسمانی وضاحت جو مریم کے لیے تھی وہ یہ ہے" خدا کی قدرت تم پر سایہ کرے گی اس لیے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا" ۔اس ایک پیرائے میں اور اس ارد گرد بھی ہم دیکھتے ہیں کہ تثلیث الٰہی یسوع مسیح کے مجسم ہونے پر تین اشخاص کی صورت میں موجود ہے عبرانیوں 10 باب 1 سے 18 آیت میں مصنف واپس یسوع کے مجسم ہونے کی طرف جاتا ہے" اسی لیے وہ دنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ تو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا اس وقت میں نے کہا کہ دیکھ میں آیا ہوں کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہوا ہے تاکہ اے خدا تیری مرضی پوری کروں اسی مرضی کے سبب سے ہم یسوع مسیح کے جسم کے ایک ہی بار قربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کیے گئے ہیں" خدا باپ اپنے بیٹے کے انسانی جسم کے بنانے میں پوری طرح شامل ہے اور خدا بیٹا واضح طور پہ اس کے ساتھ متفق ہے۔

8.4 صلیب پر اپنی موت اور اپنے جی اٹھنے کے بعد یسوع اپنے شاگردوں پر چالیس دن ظاہر ہوتا رہا اور انھیں بہت ساری ہدایات دیتا رہا اس عرصے کے خاتمے پر وہ اپنے شاگردوں کو ایک مشہور ارشاد اعظیم دیتا ہے پس" یسوع نے پاس آکر ان سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں کہ جن کا میں نے تمھیں حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوں"۔متی 28 باب 18 سے 20 آیت۔یہاں یسوع بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ایک ہی سانس میں خدا کے تین اشخاص کے ناموں کا ذکر کرتا ہے مبشر متی اپنی انجیل کے آخر میں اس بیان کو رکھتا ہے جیسے کہ وہ چاہتا ہے کہ کوئی بھی اختلاف ممکن نہیں ہے جب ہم لوگوں کو بپتسمہ دیتے ہیں یہ ضروری ہے کہ ہم خدائے ثالوث کے نام میں دیں۔ب ہم تعلیم بھی دیتے ہیں تو ہماری بنیاد خدائے ثالوث پر ہونی ہے کلیسیائی تاریخ میں بائبل کے اس حصے پر کوئی تنقید نہیں۔

5 . 8 اپنی زمینی زندگی کے دوران یسوع کبھی بھی تثلیث الٰہی کے خلاف نہیں ہوا جب وہ تبلیغ کرتا ہے توآزادانہ طور پر خدا باپ اور پاک روح کے بارے بتاتا ہے۔ خود بخود کہتے ہوئے اپنی راہ کو کھوئے بغیر: کیا خدا باپ خدا ہے، کیا روح القدس خدا ہے اور کیا خدا بیٹا خدا ہے یہ اس کے لیے فطرئی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تینوں اشخاص الٰہی اشخاص ہیں۔

6 . 8" اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے اور میں باپ سے درخواست کوں گا وہ تمھیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ اسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے تم اسے جانتے ہو کیونکہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر رہوگا"۔ یوحنا14 باب15 سے17 آیت تک یسوع کی رونگی نزدیک آرہی ہے صلیب پر موت اس کا انتظار کررہی ہے اور وہ اپنے شاگردوں کو مستقبل کے بارے بتارہا ہے" میں تمھیں یتیم نہ چھوڑوں گا میں تمہارے پاس آؤں گا تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہو گئے چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گئے اس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں"۔ یوحنا14 باب18 سے20 آیت یسوع اپنے مستقبل کی رویا کے ساتھ جاری رکھتا ہے" اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو میرے کلام پر عمل کرنے گا اور میرا باپ اس سے محبت رکھے گا اور ہم اس کے پاس آئیں گئے اور اس کے ساتھ سکونت کریں گے"۔ یوحنا14 باب23 آیت یسوع اپنے واضح کو اپنے شاگردوں کے لیے ان مطمین کرنے والے الفاظ کے ساتھ رہ کر تم سے کہیں لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمھیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ تمھیں یاد دلائے گا"۔ یوحنا14 باب25 سے26 آیت اپنے شاگردوں کے متقبل کے بارے میں یسوع کے پاس ذرا سا بھی شک نہ تھا۔ جسمانی طور پر وہ اسے مزید نہ دیکھیں گئے لیکن وہ خدا کا تجربہ روحانی طور پر کریں گئے کیونکہ باپ اور بیٹا اور روح القدس آئیں گئے اور تم ان میں رہیں گئے یسوع یہاں اعلان کرتا ہے کہ خدائے ثالوث ایمانداروں کے اندر رہنے کے لیے آتے ہیں ایک قادر مطلق اور مطمین کرنے والا خیال۔

7 . 8 پینتی کوست کے وقت یہ سب کچھ ہوا جب خدا اپنی کلیسیاء کو تلاش کرتا ہے وہ ان ایمانداروں پر روح القدس نازل کرتا ہے جو موجود ہے پھر پطرس ایمان نہ لانے والے ہجوم سے خطاب کرتا ہے اور بہت سارے پچھتانا شروع کرتے ہیں وہ بچائے گئے اور انھوں نے بپتسمہ لینا چاہیا مسیحی کلیسیاء کا آغاز بڑی تیزی سے تھا لفظی معنوں میں بڑے زوردار طریقے سے کیونکہ یہ زوردار ہوا کے سنائے اور زور سے تھا کیونکہ تین ہزار لوگوں نے تبدیلی کے لیے فورا بپتسمہ لیا یہاں تین اشخاص الٰہی تثلیث میں مستعد طور پر شامل ہیں پطرس اپنے واضات میں کہتا ہے اعمال2 باب32 آیت سے36 آیت تک" اسی یسوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں پس خدا کے داہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کرکے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو کیونکہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خود کہتا ہے ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا میری داہنی طرف بیٹھ

جب تک ہیں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے چوکی نہ کروں پس اسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جان لے کہ خدا نے اسی یسوع کو جیسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی"۔

8 . 8 جب پطرس اپنا پہلا خط دنیا میں بکھرے ہوئے مسافروں کے نام لکھتا ہے تو وہ اس طرح سے شروع کرتا ہے" پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے ان مسافروں کے نام جو پنطس، گلتیہ، کپدکیہ، آسیہ اور بتھنیہ میں جا بجا رہتے ہیں اور خدا باپ کے علم سابق کے موافق روح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یسوع مسیح کا خون چھڑکے جانے کے لیے برگزیدہ ہوئے ہیں فضل اور اطمنان تمہیں زیادہ حاصل ہوتا رہے"۔ پہلا پطرس 1 باب 1 سے 2 آیت اس نے یہ ضروری جانا کہ الٰہی تثلیث کو اپنے تعارف میں بیان کرے 2 کرنتھیوں کے آخر میں پولوس لکھتا ہے" آپس میں پاک بوسہ لے کر سلام کرو سب مقدس لوگ تم کو سلام کہتے ہیں خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کیہ محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے"۔2 کرنتھیوں 13 باب 12 سے 14 آیت۔ پولوس ذکر کرتا ہے جب وہ اپنے دوسرے خط کو ختم کرتا ہے کہ مکمل الٰہی تثلیث ہے۔

سبق نمبر 6 میں سے سوالات:

1۔ کیا یسوع کو خدا کے تین اشخاص کے بارے میں شک تھا؟

2 ۔ کیا بارہ رسولوں کو تثلیث کے بارے شک تھا؟

3 ۔ یسوع کے بپتسمہ کی خدمت کے وقت تثلیث کے کون سے اشخاص موجود تھے ؟

4 ۔ مکاشفے کی کتاب میں ہم تثلیث کا کونسا اشارہ دیکھتے ہیں ؟

سبق نمبر 7

دراصل ہم اس طرح سے جاری رکھ سکتے تھے جب ہم نئے عہد نامے کا مطالعہ کر رہے تھے ہم دیکھتے ہیں کہ تقریباً تمام خطوط براہ راست اس حقیقت کے اشارات سے بھرا ہوا ہے کہ خدا جمع کے صیغے میں ہے خدا باپ، خدا بیٹا اور خدائے روح القدس ہو سکتا ہے کہ آپ نے بہت دفعہ یہ غور کیا ہو کہ ہم اس معمے کو حل کرتے ہیں اپنی شخصی بائبل کے مطالعہ کے دوران اب ہم ان سولوں کے جوابات کی طرف دیکھے گئے جو تثلیث کے اشخاص کے بارے میں ہیں۔

تین اشخاص ایک شخص ہے، ایک شخص تین اشخاص ہیں

9 .1 بحیثیت مسیحی ہم زمین پر اپنے دو قدم کے چلنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ تاہم یہاں کیا لکھا گیا ہے یہ ہمارے آگے ہے ہمارے ارد گرد کچھ بھی اس کو پکڑنے کے لیے نہیں محدود فلسوفی طریقوں سے سوچنے میں ہم اپنے جدید دور میں اس کو کیسے حل کریں اس پڑھے لکھے معاشرے میں؟ اس سوال کا جواب بہت سادہ ہے یہ ایمان لانے کے لیے کافی ہے کہ ہمارا خالق کئی گنا حیران کن اور عجیب ہے اس بات سے جو ہم اس کے بارے سوچتے یا تصور کرتے ہیں۔ وہ محض دیوتا نہیں بلکہ قادر مطلق ہے ہم اسے دیکھ سکتے ہیں نہیں ہمارا خدا خدائے ثلوث ہے باپ بیٹا اور روح القدس جو اختلاف کی بجائے ایک ہے اس طرح سے خداوند خُدا نے اپنے آپ کو اپنی مخلوقات پر ظاہر کیا پیدائش سے لے کر بائبل مقدس کی آخری کتاب مکاشفہ تک یہ ہمارے خُدا کے لئے عزت و جلال کی ایک شاندار جس کی وجوہات داؤد زبور ۹۹ کی ۹ آیت میں فرماتا ہے" تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو اور اُس کے مقدس پہاڑ پر سجدہ کرو کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قدوس ہے"اُس کے بُہت سارے لکھنے والے اِس عجیب خُدا کی اِس خُدائے ثالوث کی تعریف کرتے ہیں یہ عظیم بھی ہے اس تثلیث کے سبب سے اِس بھید کے باوجود خُدا اپنی مخلوق سے بُہت عزت پاتا ہے اب اِس سبب سے ہم خُدا باپ کی تعریف کرتے ہیں جب ہم دُعا کرتے ہیں اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے اب ہم خُدا بیٹے کی تعریف کرتے ہیں جب ہم خُدا کی طرف بدلے ہم خُدائے روح القدس کا شُکر ادا کر سکتے ہیں جب وہ ہمیں خُدا کے بارے میں پھر نئی چیزیں سکھاتا ہے اور وہ ہمیں دکھاتا ہے پس کہ ہم اس لائق ہیں کہ ہم خُدا کی تین گنا زیادہ تعریف کریں تین بار زیادہ ایک واحد خُدا سے۔

9.2 کیا خُدائے پاک روح ایک شخص ہے اور ایک خاص قوت نہیں ہے یہ سوال اکثر پوچھا گیا ہے اور ہمارے وقت میں ایمان لانے کے لئے یقینی ہے نئے دور میں خاص طور پر خُدائے پاک روح کو ایک جادوئی زور سے دیکھا گیا ہے خُدا کے اثرات کی ایک قسم کے طور پر جو خاص صورتِ حال میں خُدا استعمال کرتا ہے۔ بائبل ہمیں مختلف طریقے سے سکھاتی ہے محض تصور کیجیے آپ حاصل کرتے ہیں جب آپ بدل جاتے اور نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں ایک جادوئی زور بجائے ایک شخص کے آپ ایک زبردست قوت پائیں گے آپ اپنے فائدے کے لئے اس قوت کو استعمال کر سکتے ہیں آپ اس حقیقت کے لئے اپنے اُوپر فخر کریں گے کہ آپ پُر زور ہیں کیونکہ آپ کے پاس ایک جادوئی قوت ہے اعمال ۸ باب ۴ تو ۲۵ آیات میں سامریہ میں شمعون جادوگر فلپس کی تبلیغ سے تبدیل ہوا وہ غور کرتا ہے کہ شاگردوں کے ہاتھ رکھنے سے لوگ پاک روح پاتے ہیں وہ اُن کو پیسے پیش کرتا ہے اور کہتا ہے "مجھے بھی اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ روح القدس پائے" شمعون جادوگر سوچتا تھا کہ وہ اس نعمت سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے لیکن پطرس اسے کہتا ہے "تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہیں اس لئے کہ تُونے خُدا کی بخشش کو روپوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا" پطرس قوت سے اس سوال کو رد کر دیتا ہے اور اُسے کہتا ہے کہ توبہ کرو اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو جب بائبل پاک روح کہ بارے بات کرتی ہے تو اُس میں تمام خصوصیات ایک شخص کی ہیں نہ کہ ایک قوت کی ہم شخصی اسمِ ضمیر دیکھتے ہیں جہاں کہیں بھی روح القدس کا ذکر کیا گیا ہے ایک مشہور اور واضح مثال اس پیرائے میں یہاں یسوع اپنے دُکھوں سے قبل اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک مددگار کا وعدہ کرتا ہے "لیکن میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نا آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا اور وہ آکر دُنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائے گا"۔ یوحنا ۱۶ باب ۷ سے ۸ آیات ایک ابتدائی پیرائے میں اپنی روانگی اور اُس مددگار کے بارے میں یسوع کہتا ہے "اگر تُم مُجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تُمھیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی روحِ حق جیسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نا اُسے دیکھتی اور نا جانتی ہے تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر رہے ۔۔۔ اگر کوئی مُجھ سے محبت رکھے تو میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے"۔ یوحنا ۱۴ باب ۱۵ سے ۱۷ آیات اور ۲۳ آیت درحقیقت تثلیث سے مطلق نئے عہد نامے میں یہ سب سے خوبصورت پیرائے ہے خُدا باپ، خُدا بیٹا، اور خُدائے پاک روح کا ذکر ایک ہی سانس میں ہے ایک قوت نہیں بلکہ ایک شخص جو یہاں پاک روح کے طور پہ کام کر رہا ہے جب یسوع نے زمین پر اپنی جگہ ایک مددگار کا وعدہ کیا تو اُس نے ایک جادوئی قوت کا وعدہ نہ کیا بلکہ ایک محبت رکھنے والے شخص ایک مددگار کا ایک آخری جملہ بائبل میں جب یہ روح القدس کے عمل کی بات کرتا ہے تو ہم مسلسل اس کے تاثرات ایک شخص کی طرح پاتے ہیں ایک قوت کی طرح نہیں مثال کے طور پہ وہ تلاش

کرتا ہے(ا۔کرنتھیوں ۱۰: ۲) وہ جانتا ہے(ا۔کرنتھیوں ۱۱: ۲) وہ محبت سے بھرا ہوا ہے(رومیوں ۳۰: ۵)وہ رنجیدہ ہو سکتا ہے(ا۔افسیوں ۳۰: ۴) وہ اطمینان دیتا ہے(اوپر دیکھیے)۔

9.3 <u>کیا پاک روح خُدا ہے یا وہ خُدا کی ایک خاص مخلوق ہے؟</u> نہیں، پاک روح ایک الٰہی شخص ہے وہ اتنا ہی خدا ہے جیتا کہ یسوع خدا بیٹا ہے۔ تخلیق کے وقت اس کے بارے میں ذکر کیا گیا؛خدا نے ابتدا میں زمین وآسمان کو پیدا کیا اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر کے اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی پیدائش 1:1 – 2خدا کی روح اشارہ کرتی ہے اور ہمیں بتاتی ہے کہ وہ خدا ہے جب رات کے وقت نیکدعس یسوع کے پاس سوالات کے ساتھ آتا ہے، یسوع اس کے لیے وضاحت کرتا ہے کہ ہر کسی کو نئے سرے سے پیدا ہونا ہے اس کے بغیر وہ خدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا اور یہ پیدائش صرف پانی اور روح سے ہو سکتی ہے" ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں جاتی ہے۔جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے" یوحنا 3:8 تبدیلی کا یہ کام الٰہی کام اور یہ محض الٰہی شخص یعنی پاک روح سے ہی ہو سکتا ہے۔ پاک روح کلیسیاؤں کی روحانی نشوونما میں گہرے طور سے شریک ہے ہے۔ مکاشفہ کی ابتدا میں کلیسیاؤں کی حالت بتائی گئی ہے اور ہر حصہ ان الفاظ سے ختم ہوتا ہے" جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے" مکاشفہ 2:7 ، 11 ،17 ،24 ؛5:3 ،12 ، 22 کلیسیائیں مسیح کا بدن بنتی ہیں وہ سر ہے مسیح سر اور پاک روح استاد کے درمیان ایک تعلق ہے اور یہ اس صورت میں ممکن ہے اگر پاک روح بھی خدا ہے تب ہی صرف یہ ممکن ہے کہ بائبل میں پاک روح کے کام اور اس کی موجودگی کو واضح کیا جا سکے اس کے مختلف نام ہیں؛خدا کا روح خداوند کا روح، اچھا(عمیا 209) ؛ قادر مطلق خداوند کا روح(یسعیاہ 1) ؛فضل اور مہیا کرنے کا روح(ذکریا 10:12) ؛تمہارے باپ کا روح(متی 20:10) ؛ مسیح کا روح(رومیوں 9:8) ؛اس کے بیٹے کا روح(گلیتوں 6:4) پاک روح۔ خاص طور پر یہ نام پاک روح خدا کے بارے بات کرتا ہے۔ احبار 45:11 فرماتی ہے" کیونکہ میں خداوند ہوں اور تم کو ملک مصر سے اسی لئے نکال کر لایا ہوں کہ میں تمہارا خداوند ٹھہروں اس لئے تم مقدس ہونا کیونکہ میں قدس ہوں" جتنا زیادہ ہم پاک روح کے بارے پڑھتے ہیں اس کی اتنی ہی عزت ہمارے دل بڑھتی ہے وہ خدا ہے او باپ اور بیٹے کے ساتھ ہے اس کو بھی ہماری بہت زیادہ تعریف کی ضرورت ہے۔

9.4 <u>کیا تثلیث کے کے اشخاصکے درمیان کوئی الٰہی ترتیب درجے کے حوالے سے ہے؟</u> مثال کے طور پر کیا بیٹا باپ سے نچلے درجے پر ہے اور اسی طرح کیا پاک روح بیٹے سے نچلے درجے پر ہے؟ ماضی میں اس مضمون کے بارے بہت کچھ کہا اور لکھا گیا ہمارے مطالعے میں ہم یہ سوچتے ہیں کہ اس کو مختلف نقاط سے دیکھا جا سکتا ہے۔ گروہ میں کام کرتے ہوئے اس کو یوں دیکھا جا سکتا ہے ہے جیسے اتھینیس کے بعد عقیدے کو لکھا گیا۔

5 ۔۔۔۔۔ایک شخص خداباپ ہے،دوسرابیٹااور ایک اور خدائے پاک روح۔

6 ۔۔۔۔۔خداباپ سرہے بیٹے کااوخدائے روح القدس کااو یہ سب ایک ہیں جلال ایک جیساہے اور حشمت دائمی ہے۔

17 ۔۔۔۔۔پس اسی طرح باپ خداوند ہے،بیٹاخداوند ہے اور پاک روح خداوند ہے

18 ۔۔۔۔۔اور پھر تین خداوند نہیں بلکہ ایک خداوند ہے

24 ۔۔۔۔پس باپ ایک ہے تین باپ نہیں ہیں ایک بیٹاہے تین بیٹے نہیں ہیں پاک روح ایک ہے تین پاک روح نہیں ہیں ہم ان کی حشمت میں کوئی فرق نہیں دیکھتے نہ ہی پرانے عہد نامے میں اور نہ ہی نئے عہد نامے میں جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو ارشاد اعظم دیاتو اسے تثلیث کے اشخاص کے درمیانکوئی الٰہی اختلاف نہ رکھا۔ بائبل کی آخری کتاب مکاشفہ میں بھی ہم درجے کی ترتیب میں اختلاف نہیں پاتے " خداوند خداجو ہے اور جو تھااور جو آنے والاہے یعنی قادر مطلق فرماتاہے کہ میں الفااور امیگاہوں" مکاشفہ 1:8 مکاشفہ 12:22- 17 دیکھ میں جلد آنے والاہواور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لیےاجر میرے پاس ہے میں الفااور امیگااول وآخر ابتداوانتہاہوں۔۔۔۔میں داؤد کی اصل ونسل اور صبح کاچمکتاہواستارہ ہوں اور روح اور دلہن کہتی ہے آ"اس پیرائے پہلے حصے میں خداوند خداخود کو الفااور امیگا کہتاہے دوسرے حصے میں یسوع خود کو الفااور امیگا کہتاہے درجے کے حساب ترتیب میں کوئی فرق نہیں آخر میں پاک روح کہتاہے آوہی صرف کہہ سکتاہے جس کادرجہ ان کے برابر ہو۔

سبق ۷ میں سے سوالات

1 ۔ کیاپاک روح ایک قوت یاایک شخصہے ؟

2 ۔ کیاتینوں اشخاص درجے میں ایک دوسرے سے بلند ہیں ؟

3 ۔ کیا تثلیث اس بات کااشارہ کرتی ہے کہ تین خداہیں ؟

4 ۔ کیاپرانا عہد نامہ اور نیاعہد نامہ مکمل طور پر تثلیث کے عقیدے کی ممایت ہیں ؟

سبق نمبر 8

آخر تبصرہ

ہو سکتا ہے کہ آپ نے اکثر الٰہی تثلیث کی تھیالوجی کا مطالعہ نہ کیا ہو سکتا ہے آپ میں سے کچھ نے پہلی دفعہ کیا ہو ہم امید کرتے ہیں کہ اس مطالعہ سے آپ کی روحانی زندگی میں بڑھوتری آئی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اس علم نے آکو خداوند کی عزت اور کلیسیائی زندگی میں بھی۔ چند سال قبل ہیٹ نیدر لینڈز داغ بلیڈ (ایک روزانہ کا اخبار) انہوں نے اپنا پورا اندر کا صفحہ تثلیث کے لیے دیا ایڈیٹر ملی برنک نے اس مضمون پر 95 بیانات لکھے وہ چنے گئے کیونکہ اس سے ایک دن پہلے انہوں نے یوم اصلاح منایا تھا۔ اس دن لوتھر نے چرچ کے دروازے پر 95 نقاط ویٹن برگ میں آویزان کئے اور ایسا کرنے سے ایک نئی اصلاح کی ہمارے مضمون کا یہ نتیجہ نہیں ہے لیکن یہ وضاحت کرتا ہے کہ کیوں ملی برنک نے 95 بیایات کا تصور لیا اور اب تثلیث کے بارے میں ہم اپنے مطالعہ کو ختم کریں گے اور کچھ بیانات کا ذکر کریں گے۔

"3 ایک شخص جو کہتا ہے کہ یہ ممکن نہیں کہ خدا ایک ہی وقت میں تین ہوتے ہیں وہ خدا سے زیادہ ریاض کے متلق سوچتا ہے

5 ۔آپ تثلیث سے انکار نہیں کر سکتے اور ایک ہی ایک ہی وقت میں بائبل کے اختیار کو بھی لیتے ہیں۔

10۔ایک شخص جو پاک روح سے بھرا ہوا ہے وہ خدا باپ اور بیٹے کے متعلق سوچنا بند نہیں کر سکتا۔

12 ۔ مسیح آپ کی بھائی اور دوست سے بڑھ کر ہے وہ آپ 92 ۔یسوع مسیح کل آج اور ابد تک یکساں ہے (عبرانیں 8:13)

95 ۔باپ کو عزت دینا بیٹے کو عزت دینا پاک روح کو عزت دینا اس کو عزت دینا ہے جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے"۔

سبق نمبر 8 میں سے سوالات

1 ۔آپ نے خاص طور پر اس مطالعہ سے کیا سیکھا؟

2 ۔بپتسمے کا عقیدے کیا کہتا ہے ؟

3 ۔ کیا یہ بپتسمے کے عقیدے اپنے لفظوں میں بیان کر سکتے ہیں ؟

4 ۔ کیا آپ اپنے اندر ایک یقینی مقدس شادمانی پاتے ہیں جب آپ خدائے ثالوث باپ بیٹے اور روح کے بارے میں سوچتے ہیں۔

ذرائع

۔۔ سسٹیمیٹک تھیالوجی، لوئیس برکھوف ۱۹۴۹ یو ایس اے

۔۔ پارٹیسپیٹیگ اِن گاڈ، پاسٹرل ڈوکٹرائن آف دی ٹرینٹی، ۲۰۰۰ پول ایس۔ فیڈز آئی ایس بی این ۰۔ ۲۳۲۔۸۷۔۵۲۳۳۔۹ انگلینڈ۔

۔۔ سٹڈی دی بلیسڈ تھری۔اِن۔وان، دی کرسچن ڈوکٹرائن آف دی ٹرینٹی پر وون فرام سکرپچر۔ الن موریسن ویا انٹرنیٹ ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو۔ڈیا کریسیس۔اورگ

۔۔ دی ڈچ کریڈز، ۱۹۹۸ آئی ایس بی این ۹۰۔۲۳۹۔۰۰۴۲۱

۔۔ ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو۔ نیچر لتھیالوجی۔نیٹ/ سپلیمنٹری/ چرچ ڈوکیومنٹس/ کریڈ اتھانسویس ڈاٹ ایچ ٹی ایم ایل

Foundation: Workgroup "Back to the Bible"

Mail-address: Populierenstraat 51, 8266 BK Kampen, the Netherlands

Tel. 038-3328234

E-mail: Byblos@solcon.nl

Website: www.backtobible.nl

Local board: president - pastor Ing. M . v.d. Kraats

Secretary/treasurer - A.A. Doorn